ستر ہزار فرشتوں

کو مصروف کرانے

والے اعمال

ستر ہزار فرشتے

ستر ہزار فرشتے

ستر ہزار فرشتے

ستر ہزار فرشتے

پیش لفظ

الحمد اللہ، اللہ کا شکر ہیں تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہیں

جتنا ہم اعمال کے فضائل کو بولتے ہے، سنتے ہے، پڑھتے ہے، اتنا ہمارے اندر عمل کا ذوق و شوق پیدا ہوتا ہے، اللہ کہ اعمال پر جو وعدے ہیں اسکا یقین پیدا ہوتا ہے اور عمل کرنا آسان ہوتا ہے۔

اللہ ہی کا شکر ہیں کہ اسنے اس زمانہ میں دعوت و تبلیغ کی محنت اور ذکر و سلوک والا نظام عطا فرمایا جس سے جڑ کر ہماری اصلاح ہوتی ہیں اور ہمارا ایمان بنتا ہیں۔

اس کتاب میں ایسے اعمال ہیں جس کہ کرنے اور پڑھنے پر ستر ہزار فرشتے ہمارے لیے دعائے استغفار و دعائے مغفرت کرتے ہیں اور ثواب لکھتے رہتے ہیں۔

اللہ سے دعا ہیں اللہ اس کتاب کو میرے ماں باپ کہ مغفرت کا ذریعہ بنائے (آمین)

اور مجھے اور تمام مسلمانوں کو اخلاص کہ ساتھ نیک اعمال کرنے کی توفیق فرمائے۔

بندہ: شیخ محمد انور

بیڑ مہاراشٹر

فرشتوں کو مصروف کرنے والے اعمال

1) ستر ہزار فرشتوں کا استغفار کرنا

2) فرشتوں کا عمل لکھنا مشکل

3) ستر ہزار فرشتوں کا ثواب لکھنا

4) ستر ہزار فرشتوں کی دعاں

5) ستر ہزار فرشتوں کا قیامت تک کے لئے دعائے مغفرت کرنا

6) ستر ہزار فرشتوں کا قیامت تک کے لئے استغفار کرنا

ستر ہزار فرشتوں کا استغفار کرنا

علی رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا: ہمارے ساتھ حسن کے پاس چلو ہم ان کی عیادت کریں گے تو ہم نے ان کے پاس ابوموسیٰ کو پایا۔ تو علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: ابوموسیٰ کیا آپ عیادت کے لیے آئے ہیں؟ یا زیارت شماتت کے لیے؟ تو انہوں نے کہا: نہیں، بلکہ عیادت کے لیے آیا ہوں۔ اس پر علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: ”جو مسلمان بھی کسی مسلمان کی صبح کے وقت عیادت کرتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ اور جو شام کو عیادت کرتا ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ ہو گا“۔ **ترمذی 969**

فرشتوں کا عمل لکھنا مشکل

حضرت قدامہ بن ابراہیم جمحی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے جب کہ وہ لڑکے تھے اور انہوں نے عصفر کے رنگے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ (ایک بار) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں حدیث سنائی کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا: "اللہ کے ایک بندے نے کہا: (يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ) "اے میرے رب! میں تیری تعریف کرتا ہوں جیسے تیری ذات کی جلالتِ شان اور تیری عظیم سلطنت کے لائق ہے۔" یہ کلام (اعمال لکھنے والے) دونوں فرشتوں کے لیے مشکل ہو گیا۔ انہیں پتہ نہ چلا کہ اسے کس طرح لکھیں (کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات کی عظمت اور اس کی سلطنت و اقتدار کی شوکت کی پیمائش ممکن نہیں کہ اتنی تعریف لکھ دیتے۔) وہ اوپر آسمانوں میں گئے اور عرض کیا! یا رب! تیرے بندے نے ایک بات کہی ہے، ہمیں معلوم نہیں کہ اسے کس طرح لکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، حالانکہ اسے زیادہ معلوم تھا جو اس کے بندے نے کہا: میرے بندے نے کیا کہا؟ انہوں نے کہا: یا رب! اس نے کہا: اے میرے رب! میں تیری تعریف کرتا ہوں جیسے تیری ذات کی جلالتِ شان اور تیری عظیم سلطنت کے شایاں ہے۔ اللہ عزوجل نے ان (فرشتوں) سے فرمایا: اسے ایسے ہی لکھ دو جیسے میرے بندے نے کہا ہے حتیٰ کہ جب وہ مجھے ملے گا تو میں خود اسے اس کا ثواب دوں گا۔"

ابن ماجہ : 3801

ستر ہزار فرشتوں کا ثواب لکھنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں جو شخص یہ دعا کرے۔

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا ﷺ مَا هُوَ اَهْلُه۔

ترجمہ: اللہ جلّ شانہ جزا دے حضرت محمد ﷺ کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے مستحق ہیں۔

تو اس کا ثواب ستر ہزار فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ (المعجم الاوسط للطبرانی ج ۱ ص ۸۲، الرقم ۲۳۵)

ستر ہزار فرشتوں کی دعا

جو شخص تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

(میں اللہ کی جو کہ بہت سننے والا جاننے والا ہے پناہ چاہتا ہوں ملعون شیطان سے۔)

پڑھ کر سورۂ حشر کی درج ذیل آخری آیات صبح وشام ایک ایک مرتبہ پڑھے تو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعاءِ مغفرت کرتے رہتے ہیں اور مر جائے تو شہادت کی موت لکھی جائے۔

(ترمذی ج ۲،ص ۱۲۰، الرقم ۲۹۲۲)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ، لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

ترجمہ: وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔ وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، پاک ہے سالم ہے امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے خرابی کو درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہ معبود ہے پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت بنانے والا ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہی زبر دست حکمت والا ہے۔

ستر فرشتوں کا قیامت تک دعائے مغفرت کرنا۔

سورۂ انعام کی ابتدائی تین آیتوں کی فضیلت

جو شخص سورہ انعام کی (مندرجہ ذیل) تین آیتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ
الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ط ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ o
هُوَالَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّى
عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ o وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی
الْاَرْضِ ط یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے (خوشی کی وجہ سے) سبحان اللہ کہا پھر فرمایا کہ اس سورت کے ساتھ اتنے فرشتے آئے کہ آسمان کے کنارے کو ڈھانک لیا۔
(حصن حصین)

(2) حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ، سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز جماعت سے پڑھتا ہے اور اسی جگہ بیٹھ کر سورۂ انعام کے شروع سے تین آیتیں پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے لیے ستر فرشتوں کو مقرر فرما دیتا ہے یہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں اور اسکے لیے قیامت تک دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔
(در منثور، ج ۳، ص ۳، دیلمی)

قیامت تک ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِہٖ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِہٖ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِہٖ

(مجمع الزوائد)

ف: حدیثِ پاک میں ہے کہ جو شخص اوپر دیے گئے الفاظ سے دعا کرے گا، اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، اُس کے ایک ہزار درجے بلند ہوں گے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لئے قیامت تک استغفار کرتے رہیں گے۔

(اوراد مومن)